سوال

(282)پیشاب کے ساتھ منی کا خارج ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے احتلام ہو تو میں نے غسل کیا اور صبح اپنے سکول چلا گیا مجھے سکول میں مغرب کے بعد تک رہنا پڑتا ہے کیونکہ وہ میرے گھر سے بہت دور ہے اور اس میں صبح و شام کلاسیں ہوتی ہیں جب میں وضوء کرنے گیا تو میں نے دیکھا کہ پیشاب کے ساتھ تھوڑی سے منی بھی خارج ہوئی ہے لیکن سردی کی شدت کے باعث میں غسل نہیں کر سکتا تھا لہذا میں نے وضوء کیا اور ظہر پھر مغرب کی نمازیں پڑھ لیں کیا میری یہ نمازیں صحیح ہیں یا نہیں ؟ اور کیا یہ مجھے دوبارہ تو نہیں پڑھنی چاہیئں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حالت میں غسل واجب نہیں ہے کیونکہ پیشاب کے ساتھ خارج ہونے والی منی شہوت کے ساتھ ٹپک کر نہیں نکلی بلکہ یہ تو پیشاب کے ساتھ بہہ کر نکلی ہے اسے ودی کہا جاتا ہے اور اگر منی احتلام کے بعد رک گئی اور منتقل ہو گئی تھی اور غسل کے بعد خارج ہوئی تو پھر بھی دوبارہ غسل کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ ایک ہی دفعہ خارج ہونے والی منی ہے جس کی وجہ سے دو دفعہ غسل واجب نہ ہو گا۔ واللہ اعلم (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر290

محدث فتویٰ